روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 15 نومبر 2001ء 28 شعبان 1422 ہجری-15 نبوت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 261

گمراہی سے بچنے کی دعا

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب گھر سے نکلتے تو یہ دعا کرتے:

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کیا جاؤں-یا پھسل جاؤں یا پھسلا دیا جاؤں یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے-یا میں جہالت کروں یا میرے ساتھ جہالت کی جائے

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب مایقول الرجل اذا خرج من بیته حدیث نمبر 4430)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تم ایسے ہو جاؤ کہ خدا تعالیٰ کے ارادے تمہارے ارادے ہو جاویں اسی کی رضا میں رضا ہو-اپنا کچھ بھی نہ ہو-سب کچھ اس کا ہو جاوے-صفائی کے یہی معنے ہیں کہ دل سے خدا تعالیٰ کی عملی اور اعتقادی مخالفت اٹھا دی جاوے-خدا تعالیٰ کسی کی نصرت نہیں کرتا-جب تک وہ خود نہیں دیکھتا کہ اس کا ارادہ میرے ارادے اور اس کی مرضی میری رضا میں فنا نہیں ہے-

میں کثرت جماعت سے کبھی خوش نہیں ہوتا-اب اگرچہ چار لاکھ بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے مگر حقیقی جماعت کے معنے یہ نہیں ہیں کہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر صرف بیعت کر لی-بلکہ جماعت حقیقی طور سے جماعت کہلانے کی تب مستحق ہو سکتی ہے کہ بیعت کی حقیقت پر کاربند ہو-سچے طور سے ان میں ایک پاک تبدیلی پیدا ہو جاوے اور ان کی زندگی گناہ کی آلائش سے بالکل صاف ہو جاوے-نفسانی خواہشات اور شیطان کے پنجے سے نکل کر خدا تعالیٰ کی رضا میں محو ہو جاویں-حق اللہ اور حق العباد کو فراخ دلی سے پورے اور کامل طور سے ادا کریں-دین کے واسطے اور اشاعت دین کے لئے ان میں ایک تڑپ پیدا ہو جاوے-اپنی خواہشات اور ارادوں، آرزوؤں کو فنا کر کے خدا کے بن جاویں-خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم گمراہ ہو پر جسے میں ہدایت دوں-تم سب اندھے ہو مگر وہ جس کو میں نور بخشوں-تم سب مردے ہو مگر وہی زندہ ہے جس کو میں روحانی زندگی کا شربت پلاؤں-انسان کو خدا تعالیٰ کی ستاری ڈھانکے رکھتی ہے ورنہ اگر لوگوں کے اندرونی حالات اور باطن دنیا کے سامنے کر دیئے جاویں تو قریب ہے کہ بعض بعض کے قریب تک بھی جانا پسند نہ کریں-خدا تعالیٰ بڑا ستار ہے-انسانوں کے عیوب پر ہر ایک کو اطلاع نہیں دیتا-پس انسان کو چاہئے کہ نیکی میں کوشش کرے اور ہر وقت دعا میں لگا رہے-

یقیناً جانو کہ جماعت کے لوگوں میں اور ان کے غیر میں اگر کوئی مابہ الامتیاز ہی نہیں ہے-تو پھر خدا کوئی کسی کا رشتہ دار تو نہیں ہے-کیا وجہ ہے کہ ان کو عزت دے اور ہر طرح حفاظت میں رکھے-اور اُن کو ذلّت دے اور عذاب میں گرفتار کرے (-) متقی وہی ہیں کہ خدا تعالیٰ سے ڈر کر ایسی باتوں کو ترک کر دیتے ہیں جو منشاء الٰہی کے خلاف ہیں-نفس اور خواہشات نفسانی کو اور دنیا و مافیہا کو اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں ہیچ سمجھیں-ایمان کا پتہ مقابلہ کے وقت لگتا ہے-

(ملفوظات جلد پنجم ص 454)

معلمین کلاس وقف جدید کے لئے درخواستیں

ایسے نوجوان جو خدمت دین کا شوق اور جذبہ رکھتے ہوں وہ بطور معلم وقف جدید زندگی وقف کریں میٹرک میں کم از کم ''سی'' گریڈ ہوں-وہ اپنی درخواستیں درج ذیل کوائف صدر صاحب مقامی کی تصدیق کے ساتھ 13 دسمبر تک دفتر وقف جدید پہنچانے کا انتظام کریں انٹرویو 22,23 دسمبر 2001ء کو ہوگا-

کوائف = نام، ولدیت، سکونت، تعلیم میٹرک کی سند کی فوٹو کاپی، جماعتی خدمت، قرآن مجید ناظرہ، تاریخ بیعت-

(ناظم وقف جدید)

حصول محبت الٰہی کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

✿ قرآن کریم اور احادیث میں بیواؤں، غرباء اور بے سہارا لوگوں کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے اور بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے-بیوت الحمد منصوبہ اس عظیم مقصد کے پانے کا بہترین زینہ ہے-اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 87 مستحق خاندان اس منصوبہ کی برکات سے فیض یاب ہو رہے ہیں اس کالونی میں ابھی آٹھ کوارٹرز زیر تعمیر ہیں-اسی طرح تقریباً پانچ صد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے-

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں-ایک مکان کے پورے اخراجات تخمیناً 5 لاکھ روپے سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں-

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 19 نومبر 2001ء

5-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس ملفوظات
6-00 a.m	درس القرآن
6-25 a.m	چلڈرنز کارنر
8-00 a.m	لقاء مع العرب
9-00 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
9-35 a.m	فرانسیسی پروگرام
10-35 a.m	رمضان پروگرام
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس ملفوظات
12-00 p.m	مشاعرہ
1-00 p.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
1-50 p.m	لقاء مع العرب
2-50 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	درس القرآن
5-30 p.m	رمضان پروگرام
6-05 p.m	تلاوت۔خبریں
6-30 p.m	بنگالی سروس
7-30 p.m	سیرۃ النبیؐ
8-35 p.m	رمضان پروگرام
8-45 p.m	تلاوت
8-55 p.m	فرانسیسی پروگرام
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	فرانسیسی پروگرام

منگل 20 نومبر 2001ء

12-15 a.m	لقاء مع العرب
1-15 a.m	مشاعرہ
2-00 a.m	درس القرآن
3-40 a.m	مجلس عرفان
4-30 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
5-05 a.m	تلاوت۔درس حدیث۔خبریں
6-00 a.m	درس القرآن
7-30 a.m	چلڈرنز کارنر
8-00 a.m	اردو کلاس
9-00 a.m	طب کی باتیں
9-30 a.m	بنگالی ملاقات
10-30 a.m	رمضان پروگرام
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس حدیث
12-00 p.m	پشتو پروگرام
1-00 p.m	طب کی باتیں
1-30 p.m	دستاویزی پروگرام
1-50 p.m	اردو کلاس
2-50 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	درس القرآن
5-30 p.m	ایم ٹی اے پر رمضان
6-05 p.m	تلاوت۔خبریں
6-30 p.m	بنگالی سروس
7-30 a.m	سیرۃ النبیؐ
8-20 p.m	رمضان پروگرام
8-45 p.m	تلاوت
8-55 p.m	بنگالی ملاقات
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت۔
11-15 p.m	فرانسیسی سروس

بدھ 21 نومبر 2001ء

12-15 a.m	اردو کلاس
1-15 a.m	ایم ٹی اے ناروے
2-00 a.m	درس القرآن
3-40 a.m	بنگالی ملاقات
4-40 a.m	دستاویزی پروگرام
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس حدیث
6-00 a.m	درس القرآن
7-30 a.m	چلڈرنز کارنر
8-00 a.m	لقاء مع العرب
9-00 a.m	المائدہ
9-45 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
10-40 a.m	رمضان کے متعلق گفتگو
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس حدیث
12-00 p.m	سواحیلی مذاکرہ
12-30 p.m	سواحیلی درس حدیث
12-55 p.m	المائدہ
1-55 p.m	لقاء مع العرب
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	درس القرآن
5-30 p.m	رمضان کے متعلق گفتگو
6-05 p.m	تلاوت۔خبریں
6-30 p.m	بنگالی سروس
7-40 p.m	سیرۃ النبیؐ
8-20 p.m	چلڈرنز کارنر
8-55 p.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

آرزو بولے

تلاش یار میں سرگشتہ کُو بہ کُو بولے
میں چپ رہوں مری نظروں کی جستجو بولے

کچھ اس طرح مری بیتاب آرزو بولے
کبھی تو آئے جواب اور کبھی تو تُو بولے

دوئی کی کوئی رمق بھی نہ درمیاں میں رہے
مرے وجود میں بس جائے تُو ہی تُو بولے

زباں نہ کھل سکے جب رعب حسن سے میری
مری نظر سے مرا نطقِ آرزو بولے

ملیں تو حرف تمنا نہ آ سکے لب تک
زبان حال سے دونوں کی آرزو بولے

سدا سے ضبط و تحمل ہے عشق کا معیار
جنون عشق تماشا نہیں کہ ہُو بولے

تضاد قلب و زباں ہے منافقت کی دلیل
جو دل میں ہے وہ زباں تیری ہو بہو بولے

وہ دلنشیں ہو تکلم دلوں میں گھر کر لے
ہر اک زبان سے میری ہی گفتگو بولے

ہر اک دلیل پہ بھاری ہو میرا استدلال
زمانے بھر میں مرا طرز گفتگو بولے

ہے نادرست پس پشت طعنہ زن ہونا
مزا تو جب ہے کہ جو بولے روبرو بولے

فقط زبان سے اقرار ہی نہیں کافی
جو دل سے نکلے تو کافر بھی اللہ ھُو بولے

ہے بزم یار میں پاکیزگی کی شرط سلیم
یہاں جو بولنا چاہے وہ با وضو بولے

سلیم شاہجہانپوری

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

ٹانسلز (Tonsils) اور گلے کی خرابی کا علاج

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب "ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل" کی روشنی میں

مرتبہ: ہومیو ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

ابسنتھیم
Absinthium

گلے میں زخم اور حلق متورم، گولہ پھنسنے کا احساس ہوتا ہے۔(ص6)

ایسکولیس ہیپ
Aesculus Hippocastanum

گلے میں گرمی، خشکی اور زخمی ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ نگلتے ہوئے درد جو کانوں کی طرف جاتا ہے۔ (ص23)

ایتھوزا
Aethusa

گلے میں جلن اور آبلے نمودار ہو جاتے ہیں۔ جن کی وجہ سے نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ کبھی سانس میں اتنی تنگی اور گھٹن ہوتی ہے کہ مریض بول نہیں سکتا ہے۔ سینہ میں بھی جکڑاؤ کا احساس ہوتا ہے۔(ص27)

الیومن
Alumen

گلے کی بیماریوں میں بھی وہی دوا مفید ثابت ہوگی جو مریض کی عمومی مزاجی دوا ہو۔ الیومن کے مزاج میں یہ بات داخل ہے کہ اس کے مریض کا گلا بعض دفعہ مستقل طور پر بیٹھ جاتا ہے یہ ایک ایسی دوا ہے جو بہت گہرا اور لمبا اثر کرنے والی بھی ہے اور عارضی بیماریوں میں بھی شفا دینے کی صلاحیت رکھتی ہے (ص47)

اگر سانس کی نالیوں میں سختی اور کھچاؤ کا احساس ہو۔ غذا نگلنے میں خصوصاً مائع نگلنے میں وقت پیش آئے اور زبان کے غدود سخت ہو جائیں تو یہ دوا بہت مفید ثابت ہے۔(ص47)

الیومینا
Alumina

کبھی الیومینا کا اثر کھانا اور پانی نگلنے والے عضلات پر پڑتا ہے اور چیز نگلنے میں رفتہ رفتہ دقت ہونے لگتی ہے کبھی ان عضلات کی کمزوری سے کھانا سانس کی نالی میں یا اوپر ناک کی نالی میں چلا جاتا ہے۔ (ص52)

کھانسی کے ساتھ بعض دفعہ چھینکیں بھی آتی ہیں گلے میں ایسا احساس ہوتا ہے جیسے پرندے کے پر سے گدگدی کی جا رہی ہے۔(ص54)

ارجنٹم میٹیلیکم
Argentum Metallicum

سردی کی وجہ سے نزلہ زکام ہو جاتا ہے اور گلے پر اثر پڑتا ہے۔ (ص75)

ارجنٹم نائیٹریکم
Argentam Natricum

گلے میں بھی آبلے بن جاتے ہیں گلے میں ہیپر سلف کی طرح پھانس اٹکنے کا احساس بہت نمایاں ہوتا ہے۔ اسے نکالنے کی کوشش میں تکلیف اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ کیونکہ یہ صرف احساس ہوتا ہے حقیقت میں کچھ نہیں ہوتا نائٹرک ایسڈ میں بھی یہ علامت پائی جاتی ہے۔

آرسینک البم
Arsenic Album

ناک میں سوزش ہو جائے۔ خارش محسوس ہو۔ چھینکیں آنے کا رجحان ہو۔ ناک سے پانی کی طرح پتلی رطوبت بہے اور گلے کے گلینڈز اور سوج جائیں تو ان علامتوں سے بھی آرسینک کی نشاندہی ہوتی ہے۔ (ص96)

آرم ٹرائی فلم
Aurm Triphyllum

ناک سے بے حد پانی بہتا ہے اور سخت خارش ہوتی ہے۔ گلے میں یہ خارش اور سنسناہٹ لمبے عرصہ تک رہے تو فالجی اثرات ظاہر ہونے لگتے ہیں اور سنسناہٹ کی بجائے بے حسی پیدا ہو جاتی ہے اس کی فالجی علامات بعض دفعہ گلے کے نگلنے والے یا گھونٹ بھرنے والے عضلات میں ظاہر ہوتی ہیں اور خطرہ رہتا ہے کہ ایسا مریض جب لقمہ لے تو لقمہ غلط نالی میں نہ داخل ہو جائے یا گلے کے اندر ہی نہ اٹکا رہے اسی طرح وہ لوگ جو پانی پینے میں جلدی کرتے ہیں اگر آرم ٹرائی فلم کے مریض ہوں تو خطرہ ہے کہ پانی معدے میں جانے کی بجائے اوپر ناک کی نالی میں چڑھ جائے۔ گلے کے غدود متورم ہو جاتے ہیں۔(ص107)

بپٹیشیا
Baptisia

بپٹیشیا گلے کی خرابیوں میں بھی بہت مفید ہے۔ گلا متعفن بیماریوں کی وجہ سے سخت متاثر ہوتا ہے لیکن بعض دفعہ اس کے ساتھ درد نہیں ہوتا۔ جس کی وجہ سے مریض کو گلے کی بیماری کی خطرناک صورت کا احساس نہیں ہوتا لیکن گلے کے غدود یعنی ٹانسلز (Tonsils) کے اندر درد کی علامات ملتی ہیں۔ ہاں اس کے ارد گرد کے ریشوں میں درد نہیں ہوتا جو گلے کی عام خرابیوں میں ضرور پایا جاتا ہے۔ اگر گلے کی تکلیف میں درد نہ بھی ہو لیکن گلا متعفن ہو تو اس میں بپٹیشیا بہت موثر دوا ہے۔
(ص121)

بپٹیشیا کے گلے کی خرابی میں یہ علامت پائی جاتی ہے کہ مائع چیز پینے میں وقت نہیں ہوتی لیکن ٹھوس غذا نگلنے میں دشواری ہوتی ہے۔ مریض اگر کوشش کرے تو خوراک سانس کی نالی میں چلی جاتی ہے۔(ص124)

برائیٹا کارب
Baryta Carb

اس دوا کا سب سے زیادہ اثر گلینڈز پر ظاہر ہوتا ہے گلینڈز (غدود) میں سوزش ہو جاتی ہے۔ جہاں جہاں بھی گلینڈز ہوں۔ خصوصاً گلے کے اوپر والے حصہ میں وہاں مستقل سوجن ہو جاتی ہے۔ ہر دفعہ بیماری کا حملہ اس سوجن میں اضافہ کر دیتا ہے۔
(ص126 ص127)

بعض دفعہ گلے کے غدود سوج کر کن پیڑوں کی طرح موٹے ہو جاتے ہیں ان میں بھی برائیٹا کارب بہت مفید ہے۔ کن پیڑوں میں بھی یہ مفید ثابت ہو سکتی ہے۔(ص129) برائیٹا کارب میں گلے اور ٹانگوں کا فالج نمایاں ہے لیکن اگر جسم کے صرف ایک طرف حملہ ہو تو زیادہ تر سلفر، کاسٹیکم، رسٹاکس، جیلسیمیم لیکسس اور کیڈمیم سلف حسب علامات استعمال ہو سکتی ہے۔ برائیٹا کارب نچلے دھڑ کے فالج میں اچھی دوا ہے۔(ص130)

بیلاڈونا
Belladona

گلا اچانک پھول جاتا ہے۔ اور سخت سوزش ہوتی ہے گھونٹ بھرنا بھی دوبھر ہوتا ہے ایسی تکلیف میں بیلاڈونا بہت مفید ہے۔ (ص136)

بوریکس
Borex

اس دوا میں گلا بیٹھنے کا رجحان بھی پایا جاتا ہے۔(ص156)

کلکیریا فلور
Calcarea Florica

حلق میں درد جسے گرم مشروب پینے سے آرام آتا ہے اور ٹھنڈی چیزوں سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔
(ص200)

کلکیریا آئیوڈائیڈ
Calcarea Iodide

جب لڑکیاں بلوغت کی عمر کو پہنچیں اور ان کے گلے کے غدود (Thyriod Glands) پھول جائیں تو اس وقت کلکیریا آئیوڈائیڈ کو فراموش نہیں کرنا چاہئے کلکیریا کا خصوصیت سے اس دور سے تعلق ہے ایسی بچیوں کو بلاتاخیر یہ دوا دینی چاہئے۔ (ص203)

کلکیر یا فاس
Calcarea Phos

گلے کے غدود سوج جاتے ہیں اور منہ کھولنے سے درد ہوتا ہے۔(ص207)

کینیبس سٹائیوا
Cannabis Sativa

اس دوا میں منہ اور گلا خشک ہوتا ہے۔ دم گھٹتا ہے۔ نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ مریض سخت تھکاوٹ محسوس کرتا ہے۔(ص227)

کیپسیکم
Capsicum

گلا خراب ہونے سے کان کے پیچھے کی ہڈی میں سوزش ہو جاتی ہے جو مستقل ٹھہر جاتی ہے اس کے لئے فائیولاکا اور کونیم وغیرہ بھی مفید دوائیں ہیں......

حلق میں درد ہوتا ہے زبان پر چھوٹے چھوٹے آبلے بن جاتے ہیں جن کو چھونے سے درد ہوتا ہے نگلنے میں دقت ہوتی ہے......اگر گلے کے غدود پھول جائیں لیکن سخت نہ ہوں۔ بلکہ اسفنج کی طرح پھولے ہوئے اور دباؤ ڈالنے سے دب جائیں تو یہ کیپسیکم کی خاص علامت ہے۔(ص234)

کاربوویج
Carboveg

کاربوویج میں شام کے وقت گلا بیٹھنے کی علامت پائی جاتی ہے۔(ص246)

کاسٹیکم
Causticum

کاسٹیکم کی ایک اور علامت گلے کی اندر فالجی کیفیات کا پیدا ہونا ہے کاسٹیکم میں صبح کے وقت گلا بیٹھتا ہے۔ کاسٹیکم کے گلے کی فالجی علامات تدریجاً پیدا ہوتی ہیں اور نگلتے ہوئے خطرہ ہوتا ہے کہ لقمہ غلط نالی میں نہ چلا جائے۔ ایسی بہت سی دوائیں بھی ہیں مگر کام وہی آئے گی جو مزاجی ہو۔(ص265) اس دوا کے مریض کے گلے کے فالج کا صرف نگلنے کے عضلات سے ہی تعلق نہیں ہوتا بلکہ بولنے کے آلے پر بھی یہ اثر انداز ہوتا ہے۔(ص266)

کیمومیلا
Chamomilla

گلے میں درد، تشنج اور سوزش کے ساتھ طبیعت میں غصہ بھی ہو تو کیمومیلا بہترین دوا ہے۔(ص272)

چیلی ڈونیم
Chelidonium

گلے میں خراش کی وجہ سے بار بار کھانسی اٹھے اور کسی دوا سے افاقہ نہ ہو تو چیلی ڈونیم دینے سے غیر معمولی فائدہ ہوتا ہے۔(ص275)

چینینم آرس
Chininum Ars

گلا خشک اور بعض دفعہ گلے سے سخت بدبو آتی ہے۔ یہ بہت خطرناک علامت ہے کیونکہ یہ زخموں کے بگڑنے اور ناسور بننے کا رجحان ظاہر کرتی ہے۔ اگر ایسے مریض میں چینینم آرس کی علامات نمایاں نہ ہوں تو بلا تاخیر آرسنک اونچی طاقت میں دے دینی چاہیے۔ چینینم آرس کی ایک علامت یہ ہے کہ اگر گلا نہ بھی خراب ہو تو پانی کا گھونٹ یا لقمہ نگلتے ہوئے درد ہوتا ہے۔ ہر وقت گلا کھنکارنے (صاف کرنے) کی حاجت محسوس ہوتی رہتی ہے۔(ص286)

سیکوٹا وروسا
Cicuta Virosa

مچھلی کا کانٹا گلے میں پھنس جائے تو سلیشیا فوراً اثر کرتی ہے لیکن اگر بعد میں گلے میں تشنج اور بے چینی باقی رہیں تو سیکوٹا سے آرام آئے گا...... نگلنے میں سخت دقت ہوتی ہے گلا خشک غذا کی نالی میں تشنج۔ سخت پیاس۔ جلن۔ ہچکی۔ ریاح۔ پیٹ میں اپھارہ بھی سیکوٹا وروسا کی علامات ہیں۔(ص294)

سسٹس کیناڈینسس
Cistus Canadensis

سانس، زبان، حلق اور گلے میں ٹھنڈ لگتی ہے۔ خشک اور ٹھنڈی ہوا سے درد ہونے لگتا ہے۔ گلا سوج کر اس میں پیپ بن جاتی ہے اور گردن میں ورم کی وجہ سے سر ایک طرف کو مڑ جاتا ہے۔ مریض مختلف حصوں میں سردی محسوس کرتا ہے۔(ص304)

سائیکلیمن
Cyclamen Europaeum

سائیکلیمن میں گلے میں جلن، خشکی اور کھرچن کا احساس ہوتا ہے۔ اس دوا میں عموماً پیاس نہیں ہوتی لیکن بخار کے دوران شام کے وقت مریض کی پیاس بہت بڑھ جاتی ہے۔(ص346)

ڈفتھیرنیم
Diphtherinum

نگلنے کے عضلات کی کمزوری اور ان کے فالجی اثرات کے علاج میں بھی ڈفتھیرنیم اچھا اثر دکھاتی ہے۔(ص358)

ڈروسرا
Drosera

ایسی کھانسی جس میں گلے میں بے چینی کا مستقل احساس رہے اور کھانسنے سے بھی آرام نہ آئے، اس میں ڈروسرا بہت کارآمد ہے۔(ص375)

یوفریزیا
Euphrasia

گلے میں کوئی جلن اور خارش بھی محسوس نہیں ہوتی لیکن جب مریض رات کو بستر پر لیٹتا ہے تو آنکھوں سے بہنے والا پانی گلے میں اندر گرنے لگتا ہے اور اس کی وجہ سے سانس کی نالی زخمی ہو جاتی ہے...... نزلہ کے ساتھ سردرد کا حملہ بھی ہوتا ہے۔(ص375)

فلورک ایسڈ
Flouricum Acidum

گلے کے پرانے زخموں میں بھی فلورک ایسڈ مفید ہے۔(ص393)

گریشولا
Gratiola

گریشولا میں گلے کے درد میں نگلنے سے آرام محسوس ہوتا ہے بعض ایسی دوائیں ہیں جن میں گلے کے درد میں نگلنے سے اضافہ ہو جاتا ہے لیکن گریشولا میں نگلنے سے قدرے افاقہ ہوتا ہے اس لئے ایسا مریض بار بار گھونٹ بھرتا ہے کہ درد میں کمی ہو۔(ص414)

ھیپر سلف
Hepar Sulph

ھیپر سلف روزمرہ کے گلے کی خرابیوں میں بہت مفید ہے۔ گلے میں بلغم چپک جائے اور اسے باہر نکالنا بہت مشکل ہو اور کھانسی کے باوجود بلغم کو اکھیڑنا دشوار ہو ھیپر سلف بہت نمایاں کام کرتی ہے......اس کی ایک اور علامت گلے میں پھانس کا احساس ہونا ہے، جیسے کوئی چیز چبھی ہوئی ہو اور کوشش کے باوجود نکلتی نہ ہو۔ اگر واقعتاً کوئی چیز چبھی ہوئی ہو تو ھیپر سلف کی بجائے سلیشیا سے باہر نکلتی ہے۔ ایسی صورت میں سلیشیا لاجواب کام کرتی ہے۔(ص437ص438)

ھائیڈروفوبینم
Hydrophobinum

اس دوا کے مریض کو نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ بغیر کچھ کھائے پیئے بھی نگلنے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔ ایسے مریضوں کے منہ میں جھاگ آجاتی ہے اور مریض مسلسل تھوکتا رہتا ہے۔(ص455)

ھائیوسمس
Hyoscyamus

ھائیوسمس کا مریض پانی سے ڈرنے لگتا ہے۔ پانی بہنے کی آواز طبیعت میں ہیجان پیدا کر دیتی ہے۔ گلے میں تشنج ہو جاتا ہے۔ اور پانی اندر نہیں جا سکتا ہے...... اگر پانی پیتے ہوئے گلے میں تشنج پیدا ہو جائے تو اس میں یہ بہت مفید ہے۔(ص459)

کالی بائیکروم
Kali Bichromicum

کالی بائیکروم میں السر بننے کا رجحان بہت زیادہ ہوتا ہے۔ گلے کے غدود پھول جائیں تو درد کے علاوہ اتنے متورم ہو جاتے ہیں کہ گلے کے باہر گردن پر بھی ورم نمایاں ہو جاتی ہے اور سرخی بھی پائی جاتی ہے۔ گلے میں بال کی موجودگی کا احساس ہوتا ہے۔(ص490) اگر کسی کی آواز مستقل بیٹھ جائے تو اس کے لئے کالی بائیکروم بہت اچھی دوا ہے۔(ص492)

کالی کارب
Kali Carbonicum

کالی کارب کے مریضوں کا گلا اکثر خراب رہتا ہے۔ گلے کے گلینڈز سوج کر موٹے ہو جاتے ہیں۔ اگر کان کے پیچھے گلینڈز میں سوزش ہو جائے تو وہ اتنی خطرناک نہیں ہوتی لیکن اگر گلے کے دونوں طرف کی رگیں پھول جائیں تو یہ اچھی علامت نہیں۔ ورم بعض اوقات مستقل ٹھہر جاتی ہے۔ غدود پھول کر سخت ہو جاتے ہیں اور کچھ مادے ان میں جم جاتے ہیں جو غدود کو سکڑنے نہیں دیتے۔ اگر دیگر علامتیں بھی ہوں تو کالی کارب اس مرض کا موثر علاج ہے۔(ص499)

کالی میور
Kali Muriaticum

منہ میں سفید رنگ کے چھالے بنتے ہیں۔ نزلہ جس میں ناک بند رہتا ہے اور سفید رنگ کی رطوبت کثیر مقدار میں بنتی ہے نیز گلے کی تکلیفوں اور ٹانسلز کے متورم ہونے میں بہت مفید ہے۔ لیکن میں اسے اکیلا استعمال نہیں کرتا بلکہ سلیشیا، کلکیر یا فلور اور فیرم فاس کے ساتھ 6x میں ملا کر دیتا ہوں۔ اکثر گلے کی تکلیفوں میں اس نسخہ سے فوری طور پر فائدہ پہنچتا ہے۔

(ص503)

باقی صفحہ 6 پر

لعل تاباں نمبر22

مرتبہ: فخرالحق شمس

تو ہے جو پالتا ہے ہر دم سنبھالتا ہے
غم سے نکالتا ہے دردوں کو ٹالتا ہے
کرتا ہے پاک دل کو حق دل میں ڈالتا ہے
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
(درثمین)

سبقت لے گیا

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

میری امت کے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔ اس پر حضرت عکاشہ بن محصن کھڑے ہوئے اور کہا یارسول اللہ دعا کریں کہ اللہ مجھے ان میں سے بنا دے۔ فرمایا تو ان میں شامل ہے پھر ایک اور آدمی کھڑا ہوا اور کہا میرے لئے بھی دعا کریں۔ فرمایا عکاشہ تجھ پر سبقت لے جا چکا ہے

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب یدخل الجنۃ حدیث نمبر 6059)

سب کچھ دے دیا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

رسول کریم ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایام وفات میں دریافت فرمایا کہ گھر میں کچھ ہے۔ معلوم ہوا کہ ایک دینار تھا۔ فرمایا کہ یہ سیرت یگانگت سے بعید ہے کہ ایک چیز بھی اپنے پاس رکھی جاوے۔ رسول اکرم ﷺ اتقا کے درجہ سے گزر کر صلاحیت تک پہنچ چکے تھے۔ اس لئے ہمہ ان کی شان میں نہ آیا۔ کیونکہ وہ شخص اندھا ہے جس نے کچھ اپنے پاس رکھا اور کچھ خدا کو دیا لیکن یہ لازمہ متقی تھا کیونکہ خدا کی راہ میں دینے سے بھی اسے نفس کے ساتھ جنگ تھا جس کا نتیجہ یہ تھا کہ کچھ دیا اور کچھ رکھا۔ ہاں رسول اکرم ﷺ نے سب کچھ خدا کی راہ میں دیدیا اور اپنے لئے کچھ نہ رکھا۔

(ملفوظات جلد اول ص 20)

زیور واپس آ گیا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

ایک بہت دلچسپ واقعہ احمدی خاتون کی ذہانت کا ہے جو احمدیت سے باہر ہو ہی نہیں سکتا۔ یہ خاص احمدیت کی شان ہے کہ اللہ تعالیٰ یہاں اس قسم کے واقعات رونما فرما رہا ہے۔ ضلع شیخوپورہ کی ایک خاتون اپنے خاوند کے ساتھ موٹر میں اپنے گاؤں کی طرف آ رہی تھی کہ راستہ میں ڈاکوؤں نے روک لیا۔ اس سے پہلے وہ کئی بسیں اور کاریں لوٹ چکے تھے۔ انہوں نے جلدی سے ایک آدھ چیز یعنی زیور اتار کر قدموں میں نیچے پھینک دیئے۔ لیکن اتنی دیر میں ڈاکو نظر ڈال چکے تھے۔ انہوں نے کہا ہرگز کوئی حرکت نہیں کرنی۔ سارا زیور دے دو۔ وہ سارا زیور ان کا لوٹ کر چل پڑے۔ دیکھئے یہ ترکیب احمدی دماغ کے سوا کسی اور کو آ ہی نہیں سکتی۔ انہوں نے خاوند سے کہا کہ ڈاکوؤں سے تو یہ زیور واپس نہیں مل سکتا۔ صرف ایک ترکیب ہے وہ یہ کہ جو بچا ہوا ہے وہ میں خدا کی راہ میں دے دوں۔ پھر اللہ اس کی واپسی کا انتظام کر دے گا۔ چنانچہ وہ زیور لے کر دوڑی ربوہ میں آئیں۔ اور مجھے کہا کہ اس کو صد سالہ جوبلی میں میری طرف سے لے لیں۔ اس کے سوا رستہ ہی کوئی نہیں کہ میرا زیور واپس ملے۔ چنانچہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اس کا خط آ گیا کہ کچھ سمجھ نہیں آتی۔ کس طرح ہوا۔ لیکن وہ ڈاکو پکڑے گئے۔ اور ہمارا زیور ان سے نکل آیا۔

(الفضل 19 مارچ 99ء)

رقم بچانے کے لئے

محترم عمری عبیدی صاحب تعلیم حاصل کرنے کے لئے ربوہ آئے۔ تمدن کا فرق تھا۔ زبان کی دقت تھی۔ مالی مسائل تھے مگر کوئی چیز ان کے حصول علم کے شوق اور جذبہ ایمان کو ماند نہیں کر سکتی تھی۔

تعلیم کے لئے کتابوں کی ضرورت تھی مگر جو رقم انہیں بطور وظیفہ ملتی تھی وہ اتنی کم تھی کہ پوری کفایت کے باوجود اس میں سے کتابیں خریدنے کے لئے رقم پس انداز نہیں ہو سکتی تھی۔ مگر کتب کے حصول کے والہانہ شوق نے یہ حل نکالا کہ عمری عبیدی صرف چائے کی پیالی اور کسی معمولی سی چیز پر مدتوں روزے رکھتے رہے اور اس طرح ناشتہ اور دوپہر کے کھانے کی رقم بچا کر کتابیں خریدتے رہے اور تعلیم کامیابی سے مکمل کی۔

(الفضل 25 جنوری 84ء)

صرف ایک نماز

حضرت منشی محمد اسماعیل صاحب سیالکوٹی فرماتے تھے:۔

مجھے صرف ایک نماز یاد ہے جو میں باجماعت نہیں پڑھ سکا وہ بھی بیت الذکر سے ضروری حاجت کے لئے واپس آنا پڑا تھا۔

آپ نماز خوب لمبی پڑھتے اور بچوں سے فرماتے معلوم نہیں تم اتنی جلدی کس طرح نماز پڑھ لیتے ہو۔

(رفقائے احمد جلد اول ص 196)

صرف نماز کی خاطر

حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت میاں عبدالرحیم صاحب عرف پولا بیعت کے بعد حضرت مسیح موعود کے فیوض و برکات سے مستفید ہونے کے لئے فرصت کے دنوں میں فجر کی نماز کے لئے قادیان پہنچ جاتے اور دن بھر قادیان میں نمازیں ادا کرتے اور حضور کے کلمات طیبات سنتے عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد اپنے گاؤں کو روانہ ہو جاتے۔

(تاریخ احمدیت جلد 19 ص 626)

عاجزی

حضرت مولانا شیر علی صاحب کے بارے میں بدر سلطان اختر لکھتے ہیں:۔

میری عمر کوئی نو دس برس کی ہوگی۔ جب مجھے پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ قادیان پر آنے کا اتفاق ہوا۔ ایک روز میں حضرت مولوی صاحب کے ساتھ جلسہ گاہ ٹک آیا۔ سٹیج کے پاس پہنچ کر میں نے دیکھا کہ جہاں اکثر بزرگان سلسلہ مناسب اور باموقعہ جگہ تلاش کر کے بیٹھ رہے تھے۔ وہاں حضرت مولوی صاحب جوتوں کے قریب ہی خالی جگہ دیکھ کر بیٹھ گئے۔ یہ امر طبعاً مجھے ناگوار گزرا۔ چنانچہ میں نے بچپن کی بے باک اور نڈر طبیعت کے سبب فوراً پوچھا۔

"چاچا جی! لوگ تے اگے ودھ ودھ کے بیندے نے۔ تسی کیوں جتیاں وچ بیندے او۔"

یعنی چچا جان لوگ تو آگے بڑھ بڑھ کر اپنی جگہ تلاش کرتے ہیں۔ آپ کیوں جوتوں میں بیٹھتے ہیں۔

اس پر حضرت مولوی صاحب نے فرمایا۔

"بچو میں جتیاں وچ ای کھٹیا ہے"

یعنی بیٹا میں نے جوتوں میں ہی رہ کر سب کچھ حاصل کیا ہے۔

(سیرت شیر علی ص 195)

چارپائیاں بن آؤں

حضرت مسیح موعود کے ایک رفیق سائیں دیوان شاہ صاحب اپنے قادیان آنے کی یہ وجہ بیان کرتے ہیں۔

میں چونکہ غریب ہوں چندہ تو دے نہیں سکتا قادیان جاتا ہوں تا کہ مہمان خانہ کی چارپائیاں بن آؤں اور میرے سر سے چندہ اتر جائے۔

(رفقائے احمد جلد 13 ص 9)

افریقہ کی مشکلات

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر افریقہ کے مربی تھے۔ ایک دفعہ انہوں نے اپنی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرمایا:۔

یہاں احمدی مربی کو کنوئیں کا پانی بھی میسر نہیں آتا۔ گھنے جنگلوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ وہ جو دودھ گھی وغیرہ سے تیار شدہ مٹھائیاں استعمال کرتے ہیں ان کو بتا دیں کہ خادم احمد کے لئے یہ چیزیں یہاں ممنوع ہیں۔

(الفضل 23 جنوری 84ء)

آدھ سیر آٹا

مالی تنگی کے باوجود خدا کی راہ میں خرچ کرنا بلکہ سب کچھ پیش کر دینا واقعی صبر کا انتہائی بلند مقام ہے۔

حضرت مسیح موعود کے ایک رفیق بابو فقیر علی صاحب امرتسر میں تھے کہ حضور کی طرف سے چندہ لینے والے پہنچ گئے۔ آپ کے پاس اس وقت ٹین میں صرف آدھ سیر کے قریب آٹا تھا۔ آپ نے وہی پیش کر دیا۔ اور اس رات آپ اور آپ کے اہل و عیال بھوکے سوئے۔

(الفضل 18 جنوری 1977ء)

والدہ کا احترام

حضرت عبدالرحیم صاحب شرما سابق کشن لعل ہندوؤں سے احمدی ہوئے تھے۔ اور اس وقت ریاست پٹیالہ میں داروغہ چنگی یعنی سپرنٹنڈنٹ تھے اور خوشحال زندگی گزار رہے تھے۔ جب قادیان منتقل ہوئے تو دس روپے ماہوار کی پیشکش کو قبول کر لیا۔ اس میں سے بھی پانچ روپے اپنی ہندو والدہ کو بھیج دیتے۔

(رفقائے احمد جلد 10 ص 61)

محترم عبدالغفار ڈار صاحب

کیپٹن حاجی احمد خاں ایاز صاحب
مجاہد ہنگری آف کھاریاں

بعض ہمارے نابغہ روزگار لوگ ایسے بھی اس دنیا سے ہوگزرے ہیں۔ جو اپنی یادگار کے طور پر اپنی خود نوشت سوانح حیات چھوڑ گئے ہیں۔ مجاہد ہنگری حاجی احمد خاں ایاز نے حضرت مصلح موعود کے زمانے میں وقف زندگی کے چند سال ہنگری، پولینڈ اور چیکوسلواکیہ میں گزارے۔ باقی ساری زندگی جماعتی خدمات اور جماعتی وابستگیوں میں اپنے وطن میں گزاری۔ مکرم ایاز صاحب شہر کھاریاں کے حضرت چوہدری کرم دین صاحب کسانہ رفیق حضرت مسیح موعود کے اکلوتے فرزند تھے جو 1909ء میں 10 ذوالحج کی معروف تاریخ کے دن پیدا ہوئے۔ اس وجہ سے حاجی کا بابرکت نام ان کے اصل نام کا لاحقہ بن گیا۔

اکتوبر 1934ء کے حضرت مصلح موعود کے ایک خطبہ جمعہ کو پڑھ کر جب کہ وہ دہلی لاء کالج کے آخری کلاس میں زیر تعلیم تھے اپنے آپ کو خدمت دین کے لئے پیش کر دیا۔ مئی 1935ء میں امتحان ختم ہوا تو ریلوے کے محکمہ میں ملازمت مل گئی جب مرکز سے بلاوا آ گیا تو ملازمت سے مستعفی ہو کر قادیان پہنچے۔ یہ 1935ء کی بات ہے کہ ایاز صاحب واقفین زندگی کے ہراول دستے میں اپنے دیگر مجاہد بھائیوں کے ساتھ عربی وغیرہ علوم اور حکمت کی کوئی کتاب بھی پڑھ رہے تھے ایک دن بہشتی مقبرہ کی طرف ہم پڑھنے کے لئے کھیتوں میں گئے تھے کہ ایاز صاحب بھی اس طرف نکل آئے ہم سے ملاقات پر انہوں نے کسی عربی عبارت کا ترجمہ ہم سے پوچھا جو ہمیں اتفاق سے معلوم تھا ہم بقول ان کے ان سے چھوٹی عمر ہونے کے باوجود ایک دن کے استاد بن گئے۔ ہمارا یہ تعارف ایک تعلق خاطر میں تبدیل ہو گیا میں اس وقت مدرسہ احمدیہ کی ساتویں جماعت میں زیر تعلیم تھا اس کے بعد اپنے والدین کا یہ اکلوتا فرزند اور فرزند کھاریاں 1936ء کی کسی تاریخ کو حضرت مصلح موعود کی خاص دعائیں لے کر اور ان کے ہاتھوں ہار پہنے اور ان سے معانقہ کے بعد قادیان سے بیرونی سفر پر روانہ ہوا تو اس جم غفیر میں خاکسار نہ صرف موجود تھا بلکہ ان کے حق میں نعرے بھی لگا رہا تھا۔ اس سے قبل 1935ء کے دوران حضور نے ایاز صاحب کو ایک یہ اعزاز بھی بخشا کہ ان کی سپاہیانہ قابلیت دیکھ کر انہیں آل انڈیا نیشنل لیگ کور کا افسر اعلیٰ بنا دیا میں نے اپنے حلقہ کی کور کے ایک سپاہی کے طور پر ان کے ماتحت اس کور میں خود بھی کام کیا ہے۔ اس طرح سے ہمارا ایک دوسرے کے ساتھ استاد شاگرد ہونے کا ادلہ بدلہ بھی اتر گیا۔ خاکسار 1938ء میں اسیروں کے رستگار حضرت مصلح موعود کے حکم سے سری نگر میں آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے زیر اہتمام ہفت روزہ اخبار (اصلاح) کا مدیر معاون مقرر ہوا۔ 1948ء کے نصف میں یہ ہفت روزہ مسلمانان ریاست جموں و کشمیر کی ترجمانی کے جرم میں بلیک لسٹ میں آیا۔ پھر سنسر کی زد میں آ گیا۔ جب مجھے بھی کسی ناکردہ جرم میں ملوث کیا گیا تو میں حضور کے حکم سے پاکستان چلا آیا تو ایاز صاحب مرحوم سے پھر تجدید ملاقات ہوئی حتیٰ کہ اب چوہدری احمد جان صاحب مرحوم کی امارت کے زمانہ میں ہم نے باہم مل کر جماعتی خدمت بھی ایک ساتھ کی۔ مجھے یاد ہے کہ صدر ایوب صاحب کے دور میں جب ایاز صاحب راولپنڈی بار ایسوسی ایشن کے رکن تھے اور وہیں وکالت کر رہے تھے تو ہمیشہ ہی امیر صاحب جماعت احمدیہ چوہدری احمد جان صاحب کو ایاز صاحب کا کماحقہ تعاون حاصل رہا اور مجھے بھی ایاز صاحب کا تعاون حاصل رہا۔ مکرم ایاز صاحب کھاریاں میں بھی امیر جماعت کے طور پر رہ چکے ہیں اور ہنگری کے علاوہ انہوں نے پولینڈ اور چیکوسلواکیہ میں بھی جماعتی خدمات سرانجام دینے کے دوران پبلک ریلیشنگ کا خاصہ تجربہ اور ملکہ حاصل کیا تھا چنانچہ صدر ایوب صاحب کے دور میں اسلامی ممالک کی کانفرنس راولپنڈی میں منعقد ہوئی تو متعدد نمائندگان نے رابطہ پیدا کر کے ایاز صاحب ان سے وقت حاصل کرتے رہے اور جماعت کا وفد آزادانہ طور پر انہیں دعوت الی اللہ کرتا رہا۔ اس طرح ایاز صاحب ہمیشہ ہی خدمت دین کو ایک نعمت عظمیٰ سمجھتے رہے۔

1985ء کے لنڈن کے جلسہ سالانہ میں ہماری باہم ملاقات رہی اس دوران حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے تحت مکرم ایاز صاحب مرحوم ہنگری اور پولینڈ کا بھی دورہ کر کے آئے تھے اور بہت خوش تھے کہ خلافت رابعہ کی برکت سے ایک بار پھر انہیں ان ممالک میں اپنے پرانے دوستوں سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ ہنگری کے دارالخلافہ بوڈاپیسٹ کے قیام کے دوران ایاز صاحب کو قادیان کے ایک اور مجاہد نوجوان مرحوم ابراہیم ناصر صاحب کی رفاقت حاصل رہی۔ اور پولینڈ میں بطور مربی سلسلہ ایاز صاحب کے جانے کے بعد ابراہیم ناصر صاحب نے ان سے چارج لیا۔ ایاز صاحب کی داستان حیات طویل ہے میں اس جگہ قارئین کو ان کی خدمت سلسلہ کی نمونۃً ایک جھلک دکھاتا ہوں۔ بڈاپیسٹ سے ایک روزنامہ نکلتا تھا جس کا نام تھا "Pastimaplo" اس اخبار کی 18 اپریل 1937ء کی اشاعت میں ایک خاتون قلم کار نے جو مفصل مضمون لکھا ہے اس کا ایک اقتباس بصورت ترجمہ پیش کرتا ہوں۔ لکھا ہے "حاجی احمد خان ایاز مشرقی مبلغ قانون اور ادب کی اسناد حاصل کیے اعلیٰ قابلیت کے شخص ہیں انہوں نے اپنی زندگی جماعت احمدیہ کے لئے وقف کی ہوئی ہے وہ اکاسٹا سٹریٹ پر ایک کمرہ میں فروکش ہیں دیواروں پر چاروں طرف ہنگری کے اخبارات کے وہ آرٹیکل جو دین حق کی تعلیم اور سرگرمیوں سے متعلق شائع ہوتے رہے لٹک رہے ہیں۔ ان کو بوڈاپیسٹ آئے صرف ایک سال کا عرصہ ہوا ہے اس دوران انہوں نے متعدد اخبارات کے نمائندوں کو بیان دیے۔ اور اب تک انہوں نے ہماری زبان سیکھنے میں حیرت انگیز ترقی کی ہے۔ اور ایسی ہی اچھی کامیابیاں حاصل کی ہیں آگے چل کر اس خاتون نے اپنے اس مضمون میں لکھا ہے کہ اب تک اہل ہنگری ایک سو سے زائد دین حق میں داخل ہو چکے ہیں۔ مسٹر ایاز صاحب اپنے آپ کو مشرقی لباس میں ملبوس رکھتے ہیں بلکہ اپنے مکان میں اس سے بھی زیادہ سادہ لباس میں رہتے ہیں"

(بحوالہ اخبار مذکورہ بالا 18 اپریل 1937ء)

کھاریاں کے یہ اولین لاء گریجویٹ 1971ء سے وہاں بھی خدمت خلق کا فریضہ سرانجام دیتے رہے چنانچہ کھاریاں کے ایک مقامی ہفت روزہ کھاریاں ٹائمز میں آپ کے ذکر خیر میں پورا ایک صفحہ تین کالمی ہیڈنگ کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ مرحوم ایاز صاحب باغ و بہار اور پیار کرنے والی شخصیت تھے آپ کی بیویوں سے اولاد ہے بڑی اور بزرگ اہلیہ سے یوسف ایاز صاحب جو بنک آفیسر تھے اب ریٹائر ہو کر ایاز باغ کھاریاں میں رہتے ہیں اور دوسرے فرزند عادل ایاز صاحب جماعت اسلام آباد سے وابستہ ہیں اور ایک بیٹی ہیں۔ دوسری اہلیہ مرحومہ سے تین بیٹیاں شادی شدہ ہیں اہلی زندگی بھی ایاز صاحب کی کامیاب زندگی گزری ہے۔

حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا!

ایاز صاحب کے ذکر خیر کے اس ناچیز مضمون کو میں حضرت مصلح موعود کے ایک خطبہ کے اقتباس پر ختم کرتا ہوں حضرت مصلح موعود نے جبکہ حاجی احمد خاں صاحب ایاز قادیان میں اپنا تعلیمی کورس حاصل کر رہے تھے آپ کی خدمات کی تعریف کرتے ہوئے ان کے بارہ میں فرمایا "اس احمدی لڑکے نے ثابت کر دیا ہے کہ جماعت میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسے نوجوان موجود ہیں کہ جب کام کا وقت آئے خواہ حالات کچھ ہوں وہ کام کر کے دکھا سکتے ہیں" حضور نے اس موقع پر ایاز صاحب کے کردار پر خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا "ہمارے نوجوانوں میں وہ روح موجود ہے اگر اسے ابھارا جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان میں ایسے افراد موجود ہیں جو ہر قربانی کر کے کام پورا کریں گے"

(تفصیل کے لئے دیکھیے خطبہ جمعہ 6 دسمبر 1935ء)

اللہ تعالیٰ نئی پود کے نوجوانوں اور ان مربیان کو جو اس میدان میں معروف عمل ہیں اس طرح کی قربانیاں دینے کی توفیق عطاء کرے جو احمدیت کو چار چاند لگانے کا موجب ہوں۔ مرحوم ایاز صاحب کی خود نوشت کتاب زندگی اس قابل ہے کہ ان کے صاحبزادے نئی نسل تک سبق آموز حالات و مشاہدات و تجربات پہنچانے کے لئے شائع کریں۔ مرحوم ایاز صاحب بفضل تعالیٰ موصی تھے تقریباً 93 سال کی عمر پائی۔ 30 اپریل 2001ء کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں ان کی تدفین عمل میں آئی اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے ان کے احباب اور لواحقین کو ان کے نیک نمونہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ صفحہ 4

کالی سلف
Kali Sulphuricum

گلے کے غدود پھول جاتے ہیں اور نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ انڈے، ڈبل روٹی، گوشت، گرم کھانے اور پینے سے نفرت ہو جاتی ہے۔ (ص 518)

لیک کینا ئینم
Lac Caninum

یہ دوا ڈفتھیریا یعنی خناق کی بہترین دواؤں میں سے ایک ہے خصوصاً اگر گلے میں درد یں ایک طرف کے ٹانسلز سے دوسری طرف اور پھر دوسرے ٹانسلز سے پہلے ٹانسلز کی طرف بار بار کودتی رہیں۔ (ص 527)

بعض مریضوں کو کھانے کی نالی میں فالج ہو جاتا ہے اور وہ کوئی ٹھوس چیز نگل نہیں سکتے بعض بچوں میں فالجی کیفیت تو نہیں ہوتی لیکن اس نظام میں کمزوری کی وجہ سے ٹھوس چیزیں نگلنے کی طاقت ہی نہیں رہتی۔ اس علامت میں لیک کینا ئینم بہت مفید ہے مگر اس کا تعلق صرف عضلات کے فالج سے ہے دوسری کمزوریوں سے نہیں...... اگر حیض شروع ہونے سے پہلے گلا خراب ہوتا ہو تو میگنیشیا کارب کی بھی علامت ہے لیکن اس صورت میں حیض ختم ہونے کے ساتھ گلا ٹھیک نہیں ہوگا بلکہ اس کا الگ علاج کرنا پڑے گا۔ گلے کی خرابی کا حیض کی ابتداء اور اختتام سے تعلق ہوتا لیکن کینا ئینم کا خاص ہے۔

کلکیریا کارب میں بھی سیمی سی فیوجا کی طرح حیض کھل کر جاری ہونے سے تکلیف بڑھتی ہے مگر کلکیریا کارب میں اس تکلیف کا گلے سے تعلق ہوتا ہے اندرونی اعضاء سے نہیں (ص 528) گلے کی خرابی حیض کے ساتھ شروع اور حیض کے ختم ہونے کے ساتھ ہی ختم ہو جاتی ہے یہ لیک کینا ئینم کی امتیازی علامت ہے۔ (ص 528)

ورزش کے بارے میں نئی تحقیق

1953ء میں یہ بات ثابت کی گئی کہ جو لوگ زیادہ ورزش کرتے ہیں ان کے دل کی صحت اچھی رہتی ہے وجہ یہ ہے کہ دل ایک مسل ہے۔ اسے جتنا استعمال کیا جائے اتنا ہی مضبوط رہے گا۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ ورزش سے بلڈ پریشر کم ہوتا ہے لہٰذا جو لوگ باقاعدگی سے ورزش کرتے ہیں انہیں امراض قلب اور ہائی بلڈ پریشر کا خطرہ ان افراد کے مقابلے میں 30% کم ہوتا ہے جو ورزش نہیں کرتے۔ جو لوگ سمارٹ ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے ہفتے میں تین مرتبہ 20 سے 30 منٹ تک سخت ورزش ٹھیک ہے۔ لیکن 1990ء میں ایک نئی تحقیق سے یہ ثابت کیا گیا کہ درمیانے درجے کی معتدل ورزش بالکل محفوظ رہتی ہے۔ سخت ورزش نقصان بھی پہنچا سکتی ہے۔

اطلاعات واعلانات

تقریب نکاح ورخصتانہ

عزیزہ نمود سحر صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالباسط صاحب مرحوم کھاریاں ضلع گجرات کا نکاح ہمراہ مکرم عطاء العلیم شاہد صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم میاں عبداللطیف صاحب مرحوم چک سکندر تحصیل کھاریاں ضلع گجرات بعوض مہر پچیس ہزار روپے مورخہ 9 نومبر 2001ء کو احمدیہ بیت الحمد کھاریاں میں مکرم میاں محمد مقصود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا- اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی- اس موقع پر مکرم چوہدری رشید الدین صاحب امیر ضلع گجرات نے دعا کروائی عزیزہ چوہدری صاحب کی بھتیجی ہے- اگلے روز دعوت ولیمہ کا اہتمام چک سکندر میں کیا گیا- احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے-

درخواست دعا

مکرم چوہدری محمد علی صاحب عاصی ساکن کوٹ اسلام ضلع خانیوال بعارضہ قلب بیمار ہیں- ان کی کامل شفایابی اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے-

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم کیپٹن راشد احمد طاہر صاحب کو مورخہ 18- اکتوبر 2001ء کو بیٹے سے نوازا ہے- نومولود وقف نو میں شامل ہے اس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ہاشم احمد عطا فرمایا ہے- نومولود مکرم غلام احمد ناصر صاحب رحمان کالونی ربوہ کا پوتا اور مکرم چوہدری اقبال احمد بھٹی صاحب (مرحوم) کا نواسہ اور محترم سید اقبال حسین شاہ صاحب مرحوم (ر) ہیڈ ماسٹر ٹوبہ ٹیک سنگھ کا پڑنواسہ ہے- احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو باعمر، صالح، والدین کے لئے قرۃ العین اور خادم دین بنائے-

کامیابی

مکرم پروفیسر محمود احمد صاحب نائب امیر ضلع کوٹلی آزاد کشمیر لکھتے ہیں- خاکسار کے بیٹے اعجاز محمود نے جو کیڈٹ کالج پلندری آزاد کشمیر میں فرسٹ ائیر کا طالب علم ہے نے کیڈٹ کالج مستونگ (بلوچستان) میں منعقد ہونے والے آل پاکستان اردو مباحثہ میں تقریری مقابلہ میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے- دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کے بیٹے کا یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے-

رپورٹ سالانہ اجتماع واقفین نو ضلع راولپنڈی 2001ء

مورخہ 2 ستمبر 2001ء بروز اتوار سالانہ اجتماع واقفین نو ضلع راولپنڈی منعقد کیا گیا- اجتماع کے دو سیشن تھے- پہلے سیشن میں دس بجے سے لے کر بارہ بجے تک بچوں نے تلاوت اور نظم کے بعد نظمیں اور تقاریر کیں اس اجلاس کی صدارت مکرم ولی الرحمٰن صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع نے کی- اس اجلاس کے اختتام پر تمام حاضرین جلسہ کی خدمت میں شیزان انٹرنیشنل کے ڈائریکٹر مارکیٹنگ مرزا خلیل احمد صاحب کی طرف سے جوس پیش کیا گیا- دوسرے اجلاس کی صدارت مرکزی نمائندہ نے کی- چند بچوں نے نظمیں اور تقاریر کیں- مرکزی نمائندہ نے انعامات تقسیم کئے اچھی کارکردگی والے معاونین میں شیلڈز بھی تقسیم کی گئیں- دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا- نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد حاضرین کو کھانا پیش کیا گیا- یہ اجتماع خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے کامیاب رہا- حاضری ضلع کی 8 جماعتوں کے واقفین نو بچوں اور دیگر افراد نے شرکت کی-

واقفین نو 168 واقفات نو 116 دیگر افراد 410

(وکالت وقف نو)

Malaysia میں اعلیٰ تعلیم کے لئے سکالرشپ

ملیشین ٹیکنیکل پروگرام کے تحت ہر سال ماسٹرز اور ڈاکٹریٹ پروگرام کے لئے سکالرشپ دیئے جاتے ہیں- سکالرشپ کو حاصل کرنے کے لئے پاکستان سے چار سالہ بیچلرز یا ماسٹرز اعلیٰ نمبروں کے ساتھ کیا جانا ضروری ہے- اور انگریزی کا معیار اچھا ہونا چاہئے- عمر کی حد 45 سال ہے یہ سکالرشپ حاصل کرنے کے لئے پہلے ملیشیا کی یونیورسٹی میں داخلہ لینا لازمی ہے- اس سکالرشپ کے بارے میں مکمل معلومات اس ایڈریس پر لکھ کر حاصل کی جاسکتی ہیں-

Director General,
of Public Service Malaysia.
Public Service Department Training
Division Block B, Level 2, Kompleks
JPA.
Jalan Tun Ismail 50510
Kuala Lupmpur.
Tel:- 603-2995598
Fax:- 603-2940131

(نظارت تعلیم)

رپورٹ فری طبی معائنہ واقفین نو

محترم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب نے ماہ اکتوبر 2001ء میں مندرجہ ذیل جماعتوں کے واقفین نو کے وفود کا فری طبی معائنہ کیا- اور مفید طبی مشورے دیئے-

1- مورخہ 13 اکتوبر 2001ء کو حلقہ چنڈ بھروانہ کی جماعتوں (چاہ لڈیانہ کوروالا- ٹھٹھہ شیریکا - پیر بہلول اور جل بھٹیاں کے واقفین نو کا طبی معائنہ کیا-

2- مورخہ 21 اکتوبر 2001ء کو ادرحماں اور بھابھڑہ ضلع سرگودھا کے 17 واقفین نو کا طبی معائنہ کیا- اور طبی مشورے دیئے- اسی طرح مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ کے 5 واقفین نو- حلقہ گرمولہ ورکاں ضلع شیخوپورہ کے 30 واقفین نو 22 واقفات نو 7 والد 16 والدات 36 دیگر افراد کا جو وفد کے ساتھ تھے دارالضیافت میں فری طبی معائنہ کیا-

3- مورخہ 25 اکتوبر 2001ء کو ایک واقفہ نو اور ایک نمائندہ وقف نو کا طبی معائنہ کیا-

(وکالت وقف نو)

سانحہ ارتحال

مکرم رفیع رضا صاحب النور کراچی لکھتے ہیں- میری خالہ وحیدالطاف صاحبہ اہلیہ محمد الطاف صاحب بلوچ (مرحوم) سکنہ کراچی مورخہ 10 اکتوبر 2001ء کو لاہور اپنی بیٹی سے ملنے گئی تھی اور مورخہ 22 اکتوبر 2001ء اچانک ہارٹ اٹیک ہونے کی وجہ سے بعمر 63 سال اتفاق ہسپتال لاہور میں وفات پاگئیں- ان کی میت بذریعہ PIA کراچی لائی گئی- 23-10-2001 بیت النور کراچی میں بعد نماز فجر جنازہ محترم مربی سلسلہ نے پڑھایا- باغ احمد اسٹیل ٹاؤن میں تدفین ہوئی- مکرم محمد ظفر اللہ بٹ صاحب نے قبر پر دعا کروائی- مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں- مرحومہ کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے-

مکرم کرامت اللہ فضل صاحب معلم وقف جدید لکھتے ہیں- خاکسار کے ماموں محترم اللہ رکھا صاحب، ولد محترم احمد دین صاحب آف ڈیریانوالہ ضلع نارووال حال محلہ دارالیمن شرقی ربوہ مورخہ 5 نومبر 2001ء کو رات قریباً 9 بجے وفات پاگئے- آپ کی چھ بیٹیاں اور دو بیٹے ہیں- بڑی بیٹی بشریٰ بیگم چند سال قبل وفات پاگئی تھیں- آپ ان پڑھ ہونے کے باوجود بہترین داعی الی اللہ تھے- آپ کی نماز جنازہ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں پڑھائی- اور قبر تیار ہونے پر محترم عطاء اللہ صاحب آف کنری سندھ نے دعا کرائی- آپ کی عمر قریباً بہتر (72) سال تھی- احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے- کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے-

بقیہ صفحہ 8

ریلیف کے لئے کہہ دیا ہے- وہ ہماری مجبوریاں اور ضروریات بھی سمجھتا ہے- مضبوط معیشت سے پاکستان طاقتور بن کر ابھرے گا- ایسے نظام کی تلاش میں ہیں کہ فوج کو مداخلت نہ کرنی پڑے مسجد سے نفرت پھیلانے والے مولویوں کے خلاف نفرت بڑھتی جارہی ہے-

سختی سے نمٹا جائے گا پنجاب کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل (ر) خالد مقبول نے کہا ہے کہ صوبے میں امن عامہ خراب کرنے والوں سے سختی کے ساتھ نمٹا جائے گا- کریسنٹ ماڈل سکول کی سالانہ تقریب انعامات سے خطاب کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ عوام ہڑتال کرنے والوں سے پوچھیں کہ پاکستان یا اسلام کا کیا بھلا کرایا- افغانستان میں کل جب نئی حکومت آئے گی تو اسے کون جواب دے گا کہ طالبان کو جنگ کا مشورہ کس نے دیا؟ سوچنا چاہئے لوگ اسلام کی طرف دیکھ کر کیوں گھبراتے ہیں-

مسجد اور امام بارگاہ شہید مقبوضہ کشمیر کے شہر بڈگام میں بھارتی فوج نے شیعہ مسلمانوں کی مسجد اور امام بارگاہ شہید کر دی ہے- جھڑپوں میں 4 فوجی ہلاک اور 3 مجاہد شہید ہوگئے- 6 دکانوں کو آگ لگائی گئی متحدہ جہاد کونسل نے حریت کانفرنس کی طرف سے جنگ بندی کی اپیل مسترد کر دی ہے-

اداروں کا تقدس عدالت عالیہ لاہور کے مسٹر جسٹس کرامت بھنڈاری نے پنجاب یونیورسٹی کے طالب علم کی رٹ پر ریمارکس دیتے ہوئے کہا ہے کہ اداروں کا تقدس اس لئے پامال ہوتا ہے کہ ہم نے اساتذہ کی عزت ختم کر دی- کوئی استاد کسی طالب علم کے خلاف ایکشن لے تو وہ بغیر سوچے سمجھے عدالتوں میں پہنچ جاتا ہے اور عدالتیں بھی بلا تاخیر ان پر حکم امتناعی جاری کر دیتی ہیں- اداروں کا تقدس تب ہی بحال ہوگا جب ہم اساتذہ کی عزت بحال کریں گے- ورنہ ساری عمر روتے اور عزت مانگتے پھریں گے-

ایک اور دو روپے کے کرنسی نوٹ سٹیٹ بینک نے 31 دسمبر 2001ء سے ایک روپے اور دو روپے مالیت کے کرنسی نوٹ بند کرنے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں-

برطانیہ میں پناہ گزینوں کے لئے قوانین

سخت حکومت برطانیہ نے سیاسی پناہ گزینوں کے لئے قوانین سخت کر دیئے ہیں- پناہ گزینوں کو شناختی کارڈ رکھنا ہوگا جس پر تصویر اور فنگر پرنٹ ڈیٹا ہوگا- سیاسی پناہ کے طلب گاروں کے لئے الگ رہائشی مرکز قائم ہوں گے- آمد ورفت کی پیشگی اجازت لینا پڑے گی درخواست مسترد ہونے پر کسی شخص کو ٹھہرنے کی اجازت نہ ہوگی- افغانستان پر حملے کے مخالفین کی فہرستیں تیار کی جارہی ہیں-

خبریں

ربوہ: 14 نومبر 2001ء

☆ جمعرات 15 نومبر- غروب آفتاب: 5-12
☆ جمعہ 16 نومبر- طلوع فجر: 5-10
☆ جمعہ 16 نومبر- طلوع آفتاب: 6-35

کابل پر شمالی اتحاد کا قبضہ طالبان نے کابل خالی کر دیا ہے- اور شمالی اتحاد نے کابل پر قبضہ کر لیا ہے- شہری ڈر کے مارے گھروں میں قید ہو گئے ہیں- شمالی اتحاد کی فوج ٹکڑوں میں کابل شہر میں داخل ہوئی- وزیر دفاع جنرل فہیم اور وزیر خارجہ عبداللہ بھی ہمراہ تھے- بعض مقامات پر جھڑپیں بھی ہوئیں- ایک گھر میں تلاشی کے دوران پانچ پاکستانیوں کو گولی مار دی گئی- امدادی ادارہ جات اور دفاتر لوٹ لئے گئے- بمباری سے الجزیرہ ٹی وی کا دفتر تباہ ہو گیا- کابل میں لوٹ مار روکنے کے لئے شمالی اتحاد نے 2500 اہلکاروں پر مشتمل سپیشل فورس بنا دی ہے- عورتوں کو کام کرنے اور لڑکیوں کو سکول جانے کی اجازت دے دی گئی- لوگوں کے لئے عام معافی کا اعلان کیا گیا ہے-

شمالی اتحاد کا قبضہ نامنظور پاکستانی دفتر خارجہ کے ترجمان عزیز خان نے بریفنگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ کابل کا کنٹرول اقوام متحدہ سنبھالے- شمالی اتحاد کا قبضہ نامنظور ہے- کوئی ایک گروپ افغانستان میں حکومت نہیں کر سکتا- شمالی اتحاد کو عالمی برادری کی خواہش کے مطابق کابل پر قبضہ چھوڑ دینا چاہئے- طالبان کا پاکستان میں سفارت خانہ بند نہیں کیا گیا- کابل شہر فوج سے پاک رکھا جائے- ہم کسی گروپ کی حمایت یا مخالفت نہیں کرتے- وسیع البنیاد حکومت چاہتے ہیں-

قبضہ خوشخبری ہے امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون نے کہا ہے کہ طالبان کا کابل سے نکلنا اور شمالی اتحاد کا قبضہ ایک بہت بڑی خوشخبری ہے- اب افغانستان میں جلد ہی ایک نئی حکومت قائم کی جائے گی- کابل میں داخل ہونے والی فوجیں نظم و ضبط برقرار رکھیں- شمالی اتحاد کے کابل پر قبضہ سے متعلق ظاہر شاہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ شمالی اتحاد کی فوجوں نے کابل پر قبضہ نہ کرنے کا وعدہ توڑ دیا ہے-

مزار شریف میں 6 سو افراد کا قتل عام شمالی اتحاد کی فوجیں مزار شریف پر قبضے کے بعد پاکستانیوں سمیت 6 سو افراد کو قتل کر چکی ہیں- طالبان کی حمایت کی پاداش میں شمالی اتحاد کی طرف سے قتل عام کا نشانہ بننے والوں میں پاکستانیوں کے علاوہ کشمیری اور چیچن مجاہدین کے اہل خانہ شامل ہیں- اتحادی فوجوں نے سکول میں چھپے ہوئے 100 طالبان کو بھی ہلاک کر دیا- مزار شریف میں این جی اوز کے متعدد دفاتر اور اقوام متحدہ کا سامان لوٹ لیا گیا- امدادی سرگرمیاں سست پڑ گئی ہیں-

افغانستان کے بدتر حالات اقوام متحدہ کی ترجمان سٹیفنی بنکر نے صحافیوں کو بتایا ہے کہ افغانستان کے حالات بدتر ہو چکے ہیں شمالی اتحاد کی فوجوں کے کابل میں داخل ہونے کے بعد کابل میں بڑی تعداد میں لوگ اکٹھے ہو چکے ہیں تا کہ اپنی جان و مال کو شمالی اتحاد کی فوجیوں سے بچا سکیں- یونیسف کے ترجمان نے کہا ہے کہ امداد کے لئے بھیجے گئے خوراک کے آٹھ ٹرک بھی چھین لئے گئے ہیں-

طالبان پہاڑوں پر چڑھ گئے افغان سفیر ملا ضعیف نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کے خلاف فتح تک جنگ جاری رہے گی- طالبان اپنی مرضی کے میدان میں جنگ کریں گے- جو پہاڑوں پر ہو گی ہم پوری طرح متحد ہیں- نازک صورت حال میں جہاد ہی واحد راستہ ہے-

وسیع البنیاد حکومت نیویارک میں افغانستان میں قیام امن کے لئے تشکیل کردہ آٹھ ممالک کے گروپ سکس پلس ٹو کا اجلاس ہوا جس میں امریکہ- روس- چین ایران کے وزراء خارجہ نے شرکت کی- اور اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندہ برائے افغانستان لخدار ابراہیمی کی کوششوں کی مکمل تائید کا اعلان کیا- اس اہم اجلاس میں پاکستانی وزیر خارجہ کو شرکت سے روک دیا گیا- بعد ازاں اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے لخدار ابراہیمی نے اجلاس کی کارروائی سے انہیں آگاہ کیا-

گوریلا حملوں کی تیاری طالبان کے امیر ملا عمر نے قندھار سے جاری کئے گئے پیغام میں کمانڈروں اور فوج کے نام پیغام میں کہا ہے کہ طالبان فوج دوبارہ منظم ہو کر گوریلا حملوں کی تیاری کرے- شمالی صوبوں میں پسپائی حکمت عملی ہے- عارضی کامیابی یا ناکامی سے ہماری جدوجہد پر اثر نہیں پڑے گا-

نئے سیٹ اپ کے لئے سرگرمیاں شمالی اتحاد کے کابل پر قبضے کے ساتھ یہ بحث شدت اختیار کر گئی ہے کہ حکومت کی نوعیت کیا ہونی چاہئے- سی این این کے مطابق نمائندہ حکومت کا قیام آسان نہیں- افغانستان تقسیم نہیں ہو سکتا- اے ایف پی کے ترجمان کے مطابق سیاسی سردرد بڑھ گئی ہے- امریکہ اور روس نے اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا ہے کہ نئی حکومت کے لئے کام کو تیز کیا جائے-

کابل میں نئی حکومت کا اعلان ریڈیو تہران کے مطابق سابق صدر برہان الدین ربانی کو ایک بار پھر افغانستان کا صدر نامزد کر لیا گیا ہے- نئی افغان حکومت اور کابینہ کا اعلان کمانڈر عبدالرشید دوستم نے کیا- وزیر دفاع جنرل محمد قاسم فہیم ہوں گے- جنرل فہیم شمالی اتحاد کے موجودہ سربراہ بھی ہیں- عبدالرشید دوستم نے وزیر خارجہ کے لئے ڈاکٹر عبداللہ اور وزیر داخلہ کے لئے یونس قانونی کا اعلان کیا- صدر ربانی نے عام معافی کا اعلان کیا مگر یہ عام معافی طالبان کے کمانڈروں عہدیداروں اور دہشت گردوں کیلئے نہیں-

امن و امان خراب کرنے والی تنظیمیں صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ امن و امان خراب کرنے والی تنظیموں کو دہشت گرد قرار دیا جائے گا- دورہ امریکہ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میرا دورہ امریکہ بہت کامیاب رہا ہے- امریکہ کو قرضوں میں

باقی صفحہ 7 پر

شہد خالص
چھوٹی مکھی 240/- روپے کلو | بڑی مکھی 120/- روپے کلو
یاد رہے کہ خالص شہد جم بھی جاتا ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

ضیاء آرنیکا ہیئر آئل Rs40/-
بال گرنا- سفید ہونا اور خشکی سکری کے لئے بفضل خدا بے حد مفید ہے-
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اقصیٰ چوک ربوہ فون 213698

ماہ رمضان میں نیشنل کالج ربوہ
ایک ماہ دورانیہ کے مندرجہ ذیل کورسز برائے خواتین و حضرات علیحدہ علیحدہ شروع کر رہا ہے- 1- سپوکن انگلش شارٹ کورس (فیس ایک ہزار روپے صرف) 2- سپوکن انگلش ریفریشر کورس برائے سابقہ طلباء و طالبات (فیس 5 سو روپے صرف) 3- شارٹ کمپیوٹر انٹرنیٹ ای میل کورس (فیس ایک ہزار روپے صرف) 4- سپیشل کمپیوٹر ہارڈ ویئر کورس (فیس ایک ہزار روپے صرف) علاوہ ازیں یکم دسمبر سے مندرجہ ذیل مضامین میں ایم اے کی کلاسز کا آغاز کیا جا رہا ہے- 1- ایم اے انگلش 2- ایم اے اردو 3- ایم اے اکنامکس
نیشنل کالج 23- شکور پارک ربوہ
فون 212034

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ- فون دفتر 214209
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمان

بھائی بھائی گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
211158 (گلی کے اندر ہے)

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
عثمان الیکٹرونکس
فرج- فریزر- واشنگ مشین
ٹی وی گیزر- ائر کنڈیشنر-
وی سی آر بھی دستیاب ہیں-
1- لنک میکلوڈ روڈ
7231680
7231681
7223204
7353105
رابطہ- انعام اللہ
بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

GALAXY TRAVEL SERVICES
(PRIVATE) LTD.
Govt. Licence No. 207
CATERS FOR ALL YOUR TRAVEL NEEDS. HIGHLY TRAINED STAFF EQUIPPED WITH MOST MODERN COMPUTER RESERVATION SYSTEM READY TO SERVE YOU. DO CALL US
3, TRANSPORT HOUSE, EGERTON ROAD - LAHORE
TEL: (042) 6366588 - 6367099 - 6310449 FAX: (042) 6361599